نام ناول : دستک

مصنف : ابن صفی

قیمت : تیس روپیہ

سن اشاعت : ۱۹۸۶ء

مطبوعہ : نیو ڈیر آرٹ پرنٹرز نئی دہلی

ناشر : کتاب والا ۲۷۹۴ پہاڑی بھوجلہ دہلی

ابن صفی

دستک

[illegible]

ابن صفی کی [illegible]

[illegible]

کا ایک مکمل اور دلچسپ کارنامہ

ایسی بھیانک گرمی پہلے کبھی نہیں پڑی تھی، کم از کم جولیا کو تو یاد نہیں تھا کہ کسی سال کئی دنوں تک مسلسل حبس رہا ہو۔ بس دو چار گھنٹوں حبس ہوتا اور پھر سمندر کی طرف سے چلنے والی ٹھنڈی ہوائیں، ان چند گھنٹوں کی کوفت دور کرنے لگتیں لیکن اس بار تو قیامت ٹوٹ پڑی تھی۔ شہر میں گرمی کی وجہ سے اب تک کئی اموات ہو چکی تھیں۔

جولیانا فٹز واٹر زیادہ تر وقت اپنی ائرکنڈیشنڈ خواب گاہ میں گزارنے لگی تھی، اس وقت بھی لنچ کرنے کے بعد سیدھی یہیں چلی آئی تھی۔ موسم کی سختی نے اس کی صحت کو بھی کسی قدر متاثر کیا تھا۔ ذہن پر ہر وقت غنودگی سی مسلط رہتی تھی کسی کام میں دل نہیں لگتا تھا۔ سائیکو مینشن بھی نہیں جاتی تھی کبھی کبھی اپنے ساتھیوں پر خفا ہوتی کہ کسی نے فون پر بھی معلوم کرنے کی کوشش نہیں کی تھی کہ وہ کس حال میں ہے۔ عمران کا تو قریب پندرہ دن سے پتا نہیں تھا کہ وہ کہاں ہے۔ اس دوران میں کئی بار اس کے فلیٹ سے بھی معلوم کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اُدھر سے ہمیشہ لاعلمی ہی کا اظہار ہوا تھا۔ بہرحال اسے ایسا ہی محسوس ہوتا تھا جیسے اس بھرے پڑے شہر میں تنہا رہ گئی ہو۔ اس وقت بھی اس کے ذہن پر یہی تاثر طاری تھا اور وہ اونگھ رہی تھی۔ اچانک فون کی گھنٹی بجی اور وہ چونک پڑی اور کوئی موقع ہوتا تو اس شور انگیز غنودگی میں خلل پڑنے پر وہ جھنجھلا ہو جاتی لیکن اس وقت تو گھنٹی کی یہ آواز مونس تنہائی لگی تھی۔ ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل سے فون کا ریسیور اٹھایا اور بڑی مترنم آواز میں "ہیلو" کہہ کر آنکھیں بند کر لیں لیکن پھر اچھل کر اٹھ بیٹھی کیونکہ ایکس ٹو کی آواز نے گویا سماعت پر آرے چلا دیے تھے۔

"یس سر"

"کیا کر رہی ہو؟"

"جب... جی... یونہی..."

"ان نالائقوں کی صحبت میں شاید تمہیں بھی [illegible] کی عادت پڑ گئی ہے۔"

"جی... جی نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں۔"

"خیر سنو تمہیں آج شام سات بجے والی فلائٹ سے سردار گڑھ جانا ہے۔"

نام ناول : دستک
مصنف : ابن صفی
قیمت : تئیس روپیہ
سن اشاعت : ۱۹۸۶ء
مطبوعہ : نیوڈیر آرٹ پرنٹرز نئی دہلی
ناشر : کتاب والا ۲۷۹۴ پہاڑی بھوجلہ دہلی

۱ - موت کی آہٹ
۲ - دوسرا رخ
۳ - چیونٹوں کا راز
۴ - ٹھنڈا سورج

ابن صفی

●

دستک

●

[illegible]

[illegible]

ہمات ہو چکی تھیں۔

[illegible]

[illegible]

"میں مرد!"

"کیا کر رہی ہو؟"

"جب... میں... وہ جی..."

"ان ناولوں کی صحبت میں شاید تمہیں بھی ٹیلیفون کی عادت پڑ گئی ہے"

"جی... نہیں... میں تو کوئی بات نہیں!"

"میرا خیال ہے تمہیں آج شام سات بجے والی فلائٹ سے [illegible]

جانا ہے"

”مسٹر سرور آؤ؟“

”ہاں بھئی بات سنو [illegible]

[illegible]

”کیا ابھی [illegible]“

”نہیں جناب۔“

”سرور آؤ کے [illegible] یہاں کی [illegible] جائے گا۔“

[illegible]

ہو جائے گا۔“

”بہت بہتر جناب۔“

”دیکھو [illegible]

[illegible]

”ٹھیک ہے میں نے بھی [illegible]

[illegible]

”عمران [illegible]

[illegible]

”تو پھر [illegible]

”تمہارا [illegible]

[illegible]

”میں اس سلسلے میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا [illegible]

[illegible]

”میں زبان کے معاملے میں [illegible]

”مطلب یہ [illegible] انتخاب تم خود کرو گی؟“

[illegible]

"کیا تم کسی ادارے کے لئے کام کرتی ہو؟"

[illegible]

"وہیں کی باشندہ ہو؟"

"جی ہاں۔"

[illegible]

"یہاں کیوں آئی ہو؟"

[illegible]

"یہی سمجھ لو۔"

"تب تو مجھے اپنی زبان بند رکھنی چاہئے۔"

"اوہ تو کیا تم کوئی اہم شخصیت ہو؟"

جولیا نے کوئی جواب نہیں دیا۔ [illegible]

"اوہ، اچھا۔" [illegible]

"تم سردار گڑھ کیوں جا رہی ہو؟"

"اپنے شوہر کے پاس جا رہی ہوں۔"

"اوہو! کیا نام ہے شوہر کا؟ شاید میں جانتا ہوں۔"

"مسٹر [illegible]"

"اوہ تو [illegible]"

[illegible]

"نہیں [illegible] سردار گڑھ [illegible]"

[illegible]

"ضرور کیوں نہیں۔"

[illegible]

"بہت بہت شکریہ۔" [illegible]

"تم ابھی یہیں رہو گے [illegible]"

"حالات پر منحصر ہے۔"

"سردار گڑھ [illegible]"

[illegible]

"اب دیکھو کیا معلوم ہوتا ہے۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

★★

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زخمی کو دیکھنا چاہیے؟

"ہو سکتا ہے کوئی خاص بات نہیں، وہ [illegible] گیا۔"

"شاید تمہارے لیے کوئی خاص بات نہیں ہے۔" [illegible]

[illegible] میں کہا۔

"مطلب یہ کہ [illegible] سالار [illegible] دیکھ لیجیے [illegible] ہوگا۔ خاص طور سے [illegible]"

"تو میں ... اچھا تو میرا کیا خیال ہے؟"

[illegible] بہت [illegible] اس نے [illegible]

[illegible] سلام: وہ [illegible]

[illegible]

سلام: میں بہت [illegible] ہوں۔

[illegible]

"[illegible] ایک آدمی زخمی [illegible]"

"[illegible] کون تھا؟"

"تم نہیں جانتی [illegible]"

[illegible]

"اوہو، تو تم [illegible] بات بتا دو۔"

[illegible] شیرازن [illegible]

[illegible]

"سوال یہ ہے کہ ایسے حالات میں اس نے پولیس کو مطلع [illegible]"

[illegible] نہیں کیا؟

"[illegible]"

"بڑی عجیب بات ہے [illegible] اس سے وقت [illegible]"

[illegible] کسی سے نہیں کہہ سکا۔"

"وہ ہم [illegible] اور ہم میں سے کسی نے بھی [illegible] فیصلہ کر لیا ہوتا ہے۔"

"میں تو واقعی بڑی الجھن میں [illegible] ہوں۔ [illegible]"

"درست ہے [illegible] شیرازن [illegible]"

[illegible] ہوگی۔"

"[illegible]"

"وہ بڑی [illegible] ہے [illegible] جس کا [illegible] زخمی [illegible] دوسری [illegible] بہت [illegible] انگلش [illegible] ایک [illegible] کسی [illegible] کرنے [illegible] اصول [illegible] کی [illegible]"

"ٹھیک ہے [illegible] شیرازن کے [illegible]"

[illegible] کیا چاہتے تھے؟

"[illegible] سلام [illegible] بات [illegible]"

تھی: [illegible]

"[illegible] ہو گیا ہوگا؟"

"[illegible] بہت [illegible]"

[illegible] قائم کرتی ہوں۔"

"میرا خیال ہے [illegible]"

"اوہو اچھا [illegible] آپ [illegible]"

[illegible]

"ہم خود دیکھیں گے۔" جوزف نے کہا۔ "تمہیں آرام کرنا چاہیے۔"

"شکریہ سلام: وہ [illegible] منتقل کیا۔"

"کیا نام بتایا تھا تم نے؟" جوزف نے [illegible] پوچھا۔

"طارق۔"

"تم [illegible] ہو [illegible] لوگ [illegible] جاتے ہیں۔"

"پتا نہیں، مجھے [illegible] شیرازن نے بھی بتایا تھا۔"

"میرا [illegible] اور جوزف [illegible] کا ہاتھ [illegible] رہی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"میری [illegible]" جوزف نے [illegible] سے کہا۔

"[illegible] سلام [illegible]"

"[illegible]" جوزف نے کہا [illegible]

[illegible]

"تم [illegible] نہیں [illegible]"

"بہت [illegible]"

[illegible]

"[illegible]"

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible] میں اس کے [illegible]"

[illegible]

"ہاں [illegible]"

[illegible]

"ایک گھنٹہ [illegible]"

[illegible]

"[illegible] بات نہیں، اچھا خدا حافظ۔"

"خدا حافظ۔"

[illegible]

"[illegible]"

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

**

[illegible]

[illegible]

"کیسی حقیقت؟"

[illegible]

"میں تسلیم نہیں کر سکتی۔"

"اس سے کیا فرق پڑے گا؟"

[illegible]

"تم میرا وقت برباد کر رہی ہو۔"

[illegible]

"کیا مطلب؟"

[illegible]

[illegible]

"کیا مطلب؟"

[illegible]

فتح: مطلوب!

عمران دروازے کے قریب [illegible] جیسے قدرت نے [illegible]

[illegible] ہوں میں [illegible]

گزارا۔ وہ نیچر کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور بولا: "وہاں میں [illegible]"

عمران بالکل [illegible] انداز میں [illegible] کہا [illegible]

پاس پہنچ گیا اور پھر بیٹھا ہی [illegible] تھا، کیا مشغلہ ہے تمہارا؟"

"کچھ بھی نہیں!"

"ابھی کیا کرتے ہو؟"

"امپورٹ ایکسپورٹ کا دھندا ہے!"

"سردار گڑھ ہی میں رہتے ہو؟"

"نہیں کراچی [illegible] حکومت میں [illegible] ہے!"

"بلدرشید کی کتنی قیمت ادا کر سکو گے؟"

"پچاس ہزار [illegible] خوشی سے [illegible]"

وہ جس [illegible] اور [illegible]

اپنی [illegible] کرتے ہوئے بولا:

"[illegible] زیادتی ہوئی [illegible]

بھرتا رہا تھا!"

"[illegible] شہر [illegible] دوسروں کی موت

بدعا کرنا ہو؟"

"تمہارے [illegible] عمران نے [illegible]

ہی کہا۔

"اچھا [illegible] عمران ایک بار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکتا ہے!"

[illegible] خوش ہو گئی!

"[illegible] وہ اک آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"ہاں اور [illegible]"

"[illegible]"

پوچھ لیا۔

"[illegible] ڈیڈی کے

[illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible]

"ابھی تصدیق ہو جاتی ہے۔ [illegible] خان [illegible] پوچھ لیتا ہوں!"

[illegible] عمران [illegible]

[illegible]

[illegible]

قیامت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنی بات پوری [illegible]

"[illegible]

عمران نے [illegible]

"[illegible] عمران نے کہا [illegible]

[illegible] جائے گا۔"

دونوں [illegible] لگے۔

"[illegible] آدمی ہے [illegible]

بات [illegible]

"[illegible] دوست [illegible]

[illegible]

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible] نہیں

[illegible]

"میں تمہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

کرتا رہتا تھا۔"

"مطلوب! [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"میں کس طرح مدد کر سکتا ہوں!"

"[illegible]

مطلوب کیا تھا؟

"قتل [illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible] شادی شدہ تھا!"

"[illegible] شادی شدہ نہیں تھا!"

"[illegible] شہادت دیں گے کہ وہ ان

[illegible]

"میں جانتی ہوں!"

"[illegible]

[illegible]

"[illegible]

[illegible]

"میں آئی تھی!"

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موت [illegible] بن گئی!"

"خدا کی پناہ [illegible]

[illegible] ہوا تھا!"

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"یہی تو [illegible]"

"[illegible] جائے گی!"

"[illegible]

"اگر اس کے [illegible]

کیا ہو گا؟"

"کیسے کاغذات [illegible]"

"[illegible]

"تب پھر [illegible] سکے گا۔" وہ مایوسی سے بولی۔

"آج اس کی [illegible]

[illegible] ہے۔"

"میں کیا کروں؟" [illegible] بولی۔

[illegible]

تمہاری [illegible] سکے گا!"

"میں [illegible]

"[illegible]

نہیں [illegible]

"[illegible] بولی: [illegible]

[illegible]

"اب [illegible]"

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible] تھا!"

"کوئی بات نہیں۔ [illegible]

[illegible]

وہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ کچھ دیر [illegible]

"ہیلو۔" دوسری طرف سے آواز آئی۔

"خان داد، وہ آدمی کون تھا؟"

"میں نہیں جانتا۔ پچھلے دنوں شیرازن کے ساتھ دیکھا جاتا رہا ہے۔ صاحبِ حیثیت کا بیٹا ہے، دلچسپ آدمی ہے مگر کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔ کوشش کر رہا ہوں کہ کسی طرح صاحب بن جائے۔"

"تم لوگ فضولیات میں بہت وقت ضائع کرتے ہو۔"

دوسری طرف سے ایک ساتھ قہقہہ سنائی دیا اور وہ خاموش ہو گیا۔

"میں اس کی پوری ہسٹری جاننا چاہوں گی۔"

"ارے نہیں... دوسری طرف سے آواز آئی۔"

"ٹھیک ہے، انھوں نے دیکھا ہے..." [illegible] شہر میں جتنی ہوٹل، اگر میری خدمت میں حاضر ہو سکا۔"

"تب تو کوئی بات نہیں ہے، خود بتاؤ۔"

"وہ تمہیں کس وقت ملے گی؟"

"شام سے پہلے..."

"لیکن اس سے کس وقت ملو گے؟"

"شام کو جانا ہے۔ وہ بہت شہر کے کسی ہوٹل میں اس وقت وہاں موجود ہوں گے۔"

"اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی وصیت نامہ موجود ہے..."

"ٹھیک ہے، یہ سب تمہارے ہاتھوں میں ہوگا۔"

"لیکن... تم نے بڑی دیر لگا دی ہے؟"

"تم مجھے کیا سمجھتی ہو؟"

"میں منتظر رہوں گی۔" اس نے کہا اور ریسیور رکھ دیا۔

**

تدفین کے بعد جب عمران فوراً خواتین سے اظہارِ ہمدردی کرنے لگے تو وہ ایک طرف کھڑی ایک دراز قد شخص کو دیکھتی رہی۔ اس نے دیکھا کہ عمران اس کے سامنے کھڑا ہو گیا ہے... اظہارِ ہمدردی کی کوشش کی لیکن کچھ کہہ نہ سکا... چہرہ آگے بڑھ کر دوسرے صفحے پر جا پہنچا اور وہ دوسرے ہمدرد کی طرف متوجہ ہو گئی۔

شیرازن کی سیکرٹری جو شاید کچھ خصوصی لوگوں کو روک رہی تھی اور وہ دوسری جانب والے صوفوں پر بیٹھتے جا رہے تھے۔ کچھ ایسے بھی تھے جو اظہارِ ہمدردی کر کے چلے گئے تھے۔ عمران بھی وہاں سے کی جانب بڑھا ہی تھا کہ سیکرٹری اس کے قریب پہنچ کر بولی: "جناب، آپ کو بھی تکلیف دی جائے گی۔ ذرا ٹھہر جائیے... وصیت نامہ سن کر تشریف لے جائیے۔"

"میں... میں... نہیں کیوں...؟"

"جی ہاں، مسز شیرازن آپ کو بہت عزیز رکھتی تھیں۔"

منٹ... عمران ہی کا عمران بھی کچھ ٹھہر گئے ہیں ورنہ اور دوسرے قدموں سے صوفوں کی جانب بڑھا۔

"عجب، تو تم بھی رک گئے ہو؟" اس صوفے پر بیٹھے ہوئے ایک دبیز اور معزز قد آدمی نے کہا جس پر عمران بے حد حیرت میں ڈوب گیا تھا۔

"اُف، خان داد... آپ بھی ہیں۔" وہ سنبھلنے کی کوشش کے انداز میں ہکلایا۔

"فاصلے سے بیٹھو، ہم یہاں تعزیت کے لیے آئے ہیں۔"

"جی ہاں... جی ہاں..." عمران ایک دم سیدھا ہو بیٹھا اور کسی بت کی طرح ساکت و جامد ہو گیا۔ حتیٰ کہ پلکیں بھی نہیں جھپک رہی تھیں اور چہرہ ایسا کہ جیسے خوش ہی شہر کے کسی کونے سے بیٹھا ہو رہا تھا۔

تھوڑی دیر بعد مسز شیرازن کو دیکھا۔

"جی ہاں..."

"کیا خیال ہے؟"

"جب آدمی کو ہی کیا ہو خیال ظاہر کریں... افسوس، مجھے آج ہی"

عمران جلدی سے بولا۔

"کیا کہنا چاہتے ہو؟"

"مسٹر شیرازن اس کے مقابلے میں بہت بوڑھے تھے۔"

"یعنی پہلے مسٹر شیرازن نہیں ہو سکتی؟"

"نہ ہو سکتی تو پھر کیسے ہوتی؟"

"میرا خیال ہے، کہیں کوئی غلطی ضرور ہوئی ہے۔" خان داد نے کہا۔

"کس قسم کی غلطی خان داد؟"

"یہی تو کہہ رہا ہوں نہیں آتا۔"

"کیا اس کی ناک میں چھپا ہوا کچھ نہیں ہے؟"

"تم میرا مطلب نہیں سمجھے۔"

"اچھا... کیا مطلب ہے؟"

"کہیں پہ کوئی غلط حرکت تو نہیں ہے؟"

"آج تک کوئی غلط حرکت میری نظر سے نہیں گزری مگر دی غلط ساتھ ہو ہے۔"

"اچھا، بس خاموش رہو۔" خان داد اس کی ناسمجھی پر جھنجھلا گیا۔

ٹھیک اسی وقت وکیل کی آواز سنائی دی۔ خواتین خاموش ہو گئیں اور ادھر ادھر دیکھنے لگیں۔ شیرازن کے ہال میں موجود سب لوگ منتظر تھے اور ایک

شیرازن پہلی کے حرکتوں سے ہی تھے۔ اُن کے لانگ لکھوں سے متاثر ہو کر حکومت نے انھیں ہیڈ کی شہرت عطا کی تھی اور مادام شیرازن... [illegible] انھیں لیکن انتقال سے ایک ہفتہ قبل انھوں نے مجھے بتایا تھا کہ مادام شیرازن زندہ ہیں۔ وہ بہت بیمار ہو گئے تھے... چاہتے تھے کہ کوئی ایک وصیت کی مادام یہاں پہنچ جائیں۔ بہرحال آپ لوگ مجھے کہ وہ کیسے کر سکتے تھے، انھوں نے کسی کو نہیں بتایا تھا۔ [illegible] کہ صرف چند دنوں کے مہمان ہیں۔ وہ شہر میں ہی آپ حضرات کو جمع کر رہے تھے... لہٰذا انھوں نے وصیت نامہ مرتب کر کے میرے حوالے کر دیا۔"

اس نے عمران کو ایک بڑا سا لفافہ دکھایا جس پر لاکھ کی مہریں لگی ہوئی تھیں۔

"ان کی وصیت کے مطابق..." اس نے طویل سانس لے کر دوبارہ شروع کیا۔ "مجھے یہ لفافہ آپ سب اور مادام شیرازن کی موجودگی میں کھولنا ہوگا اور وصیت کی وضاحت کرنا ہوگی۔" اس نے خواتین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ "اجازت ہے؟"

خوبصورت چہرے نے آنکھیں بند کر کے سر ہلایا، اس سے پہلے کہ کوئی کچھ کہتا، وکیل لفافے کی مہر توڑنے لگا۔

سب نے اس کو غور سے دیکھا اور ایک ایک کر کے اس کے چہرے پر حیرت کے آثار پھیل گئے۔ ایسا لگا جیسے ہوا کسی رَت کی طرح جب سے دور حرکت ہو گیا... کچھ لمحوں بعد اس نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری اور بھرائی ہوئی آواز میں بولا۔ "لیکن یہ چار عدد سادہ کاغذ ہیں۔"

لوگوں نے حیرت کی بولیاں بولنی شروع کر دیں... خوبصورت خاموش بیٹھی رہی لیکن اس نے بھی اپنے چہرے پر حیرت کے آثار پیدا کر لیے تھے۔

"میں سمجھ گیا۔" عمران سر ہلا کر آہستہ سے بولا۔

"کیا سمجھ گئے؟" خان داد نے چونک کر پوچھا۔

"چار عدد سادہ کاغذ... ذرا سوچئے تو... یہ چار عدد خاصی اچھی کتاب ہے، مسٹری واضح ہو گئی ہے۔"

"پتہ نہیں کیا بک رہے ہو؟"

"بہت پتے کی بات کہہ رہا ہوں۔" عمران احمقانہ انداز میں بولا۔ "بجھائی ہو تو سمجھ جاؤ۔ سرف سرف مسٹری واضح ہو گئی ہے۔ شیرازن قطعی طور پر مسلمان ہو گئے ہوں گے اور چار شادیاں کرنا چاہتے ہوں گے۔ چار عدد سادہ ورق اسی طرف اشارہ کرتے ہیں... چار ورق... وہ... اشارہ ہی تو ہے... یہ جو چاروں کو تلاش کیا جائے۔ وہ خود ہی... آئیں ہیں وصیت نامہ تب کریں گی۔"

خان داد نے عجیب سی نظروں سے دیکھا جیسے احمقانہ باتوں کا دکھ ہو رہا ہو۔ "کوئی انھیں چپ کروا دے۔" مجھے چپ کرائیں گے۔

"میں کسی قسم کا ایسا خان نہیں جو اتنا بدلتا رہوں، چار سے پہلے اس کی آہٹ بھی ہو گئی ہے۔"

دفعتاً خوبصورت کی آواز کمرے میں گونجی۔ "میں مسٹر کیا یہ ممکن نہیں کہ یہ لفافہ بدل دیا گیا ہو؟"

"ناممکن! مادام، یہ وہی لفافہ ہے جو مسٹر شیرازن نے بذاتِ خود میرے حوالے کیا تھا۔ میرے سامنے ہی انھوں نے اس پر لاکھ کی مہر لگائی تھی اور اس پر اپنی انگشتری کا نشان ثبت کیا تھا۔"

"اگر یہ بات ہے تو اس وقت مسٹر شیرازن کی ذہنی حالت مشکوک رہی ہو گی۔" خان داد بولا۔

سردار امان نے کہا۔ "اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی وصیت نامہ موجود نہیں ہے تو کیا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، جیسی وصیت کے مطابق اس کا ذکر کسی اور کو نہیں پہنچتا۔"

"میں ایسی کوئی بات کہنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔" خان داد نے کہا۔

"کیا کہنا چاہتے ہو؟" سردار امان نے براہِ راست اس سے کہا۔

"کچھ بھی نہیں، میں اپنے خلاف وصیت والی بات غلط کسی دوسرے کے معاملات سے کیا ہو گا۔"

"ٹھیک ہے۔" سردار امان نے کہا۔ "جو کچھ تمہارے ذہن میں ہے اس سلسلے میں اگر شبہ نہیں ہو تو بتاؤ۔ شیرازن کا سب کچھ تمہارا ہی ہے، دل چاہے جیسیں، وہ دل چاہے جب کچھ وقت کے لیے... خدا خدا کر کے اس خبط کو اچھی طرح سے کوشش کر رہا ہو۔"

خوبصورت نے اس کا شکریہ ادا کیا اور خاموش بیٹھی رہی۔ دفعتاً عمران نے بالکل اسی طرح ہاتھ اٹھایا جیسے کسی کلاس روم میں بیٹھا ہو۔

"جی فرمائیے... آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟" سردار امان نے منہ بنا کر پوچھا۔

"میں... میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں، کیا ایک ہی دلیل سے کام نہیں چل سکتا تھا۔ چار کیوں رکھے گئے تھے لفافے میں؟"

"کیا بات ہوئی؟"

"بہت بڑی بات ہوئی۔ ایسے معاملات میں نہ نمٹیے۔ یہ مسٹری ہے۔"

"بیٹھ جاؤ، کیوں فضول باتیں کر رہے ہو۔" خان داد آہستہ سے بولا۔

"تو یہ مسٹری ہے؟" سردار امان نے پوچھا۔

"جی ہاں۔"
اس پر کچھ لوگ بے ساختہ مسکرا دیے۔ [illegible]
"غالباً آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] سے [illegible]"
"جی نہیں [illegible]"
"پھر آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟"
"خان داور، آپ بتائیے [illegible] عمران [illegible]
[illegible]"
[illegible]
"ہاں یار [illegible] عمران [illegible]"
"آپ خود ہی کیوں نہیں بتا دیتے" خان داور نے [illegible]
"ہم... مجھے شرم آتی ہے" عمران نے [illegible] اور بیٹھ گیا۔
سردار امان اسے [illegible] نگاہوں سے گھورتا رہا تھا۔
[illegible] اور
خان داور کو غصہ آگیا۔
[illegible] خان داور
نے کہا۔
"خان داور، آپ میری توہین کر رہے ہیں" عمران [illegible]
[illegible] دروازے کی طرف بڑھتا ہوا بولا [illegible]
[illegible]
[illegible] سردار [illegible]
[illegible] گفتگو کر سکتا۔
"وہ دراصل..." خان داور کھسیانی ہنسی کے ساتھ بولا "کیا
کہوں... بس [illegible]"
"لیکن خان داور، وہ کہنا کیا چاہتا تھا" سردار امان
نے پوچھا۔
"ایک مجہول سا آدمی کر بھی کیا سکتا ہے۔ ویسے کچھ ضرور
[illegible] کی طرف توجہ دیتا۔"
دوسری طرف کوئی وکیل سے سوال کر بیٹھا "کیا خیال ہے جناب
کا [illegible]"
[illegible] وکیل نے جواب دیا [illegible]
[illegible] کوئی نہیں بھول سکتا۔"

[illegible]
[illegible]
[illegible] سردار امان نے کہا۔
[illegible]
"بات کرنے کے [illegible]" کسی نے کہا۔
[illegible] خان داور بولا۔
[illegible] سردار امان
نے کہا۔ [illegible]
وہ باہر نکلے۔ سردار امان، خان داور کے ساتھ تھا۔ [illegible]
[illegible]
خان داور نے عمران کا [illegible] سردار امان کو سنایا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] خان داور نے کہا۔
[illegible]
[illegible] خان داور نے پوچھا۔
[illegible]
[illegible] آدمی سے کہا۔

[illegible]
[illegible]
"نہیں تو پھر کر دیجیے۔"
[illegible] خان داور نے [illegible] کہا۔
[illegible]
[illegible]
[illegible] خان داور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خان داور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
"کون تھا؟" [illegible] پوچھا۔
"کون ملازم؟"
[illegible]
[illegible]

اور یہ جتنا اس سے کہیں زیادہ معلوم کر سکو گے

"تو وہ سب سے زیادہ اگر میں جان جاتے رہے تو کیا برا ہے؟" سجاد

نے ذرا سا مسکرا کے کہا [illegible]

[illegible]

"اوہ، مجھے بھی بتاؤ" [illegible]

[illegible]

[illegible]

کی کیا بات تھی؟

"شاید وہ تھی تھے ایک [illegible]"

اور پھر وہ [illegible]

"وہ [illegible]" [illegible] سوال کیا

[illegible]

[illegible]

"اوہ، میں [illegible]"

[illegible]

[illegible]

"دیکھا، اچھا" سجاد نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

******

[illegible]

[illegible]

"ابھی بتاتا ہوں، بیٹھ جاؤ!"

[illegible]

"تمہیں کیسی لگتی ہے؟"

[illegible]

"ہوا... تمام جزیرہ والے ایسی ہی باتیں کرتے ہیں۔"
"لیکن آپ خود کیا کہتی ہیں؟"
"ہم... میں یقین سے نہیں کہہ سکتی" [illegible] کے چہرے پر ہوائیاں
اڑنے لگیں۔
"یہ بات [illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible]"
"ٹھیک ہے" عمران پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا۔
"[illegible] کہ اب آپ [illegible] نہیں [illegible]
اور اب چپ چاپ گھر واپس چلے جائیے۔"
"[illegible] اگر تم [illegible] پریشانی میں [illegible] واپس
[illegible] اس [illegible] حالت سے [illegible] تھا۔"
[illegible] کرنے [illegible] اسے کیا بیان دیا تھا [illegible]
[illegible] تب وہ چلنے والی کا [illegible]
کی تصویر... وہ بھی!"
"[illegible] کوئی [illegible] تصویر [illegible]" میں نے کہا۔
"[illegible]
[illegible] دیجئے۔"
"[illegible] کا شوہر بھی ہے۔"
"تو پھر [illegible] کوئی [illegible] ہوا ہو گا۔"
"[illegible] صاحب [illegible]" میرا [illegible]
"[illegible]
بات نہیں بتائی [illegible] کی تصویر کیا بات ہوئی۔"
"خدا جانے۔ ہر [illegible] پریشان [illegible]
میرا خیال ہے [illegible] جزیرہ
[illegible]" عمران بولا۔
[illegible] اور وہ [illegible] میں
[illegible] بات...؟"
"ہم [illegible] آپ کا خیال درست ہے؟"
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عمران [illegible] تھے۔
"بات کچھ بھی [illegible]"
[illegible]
[illegible]

"تصویر کی بات [illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] تو جب سے
[illegible] گئی
[illegible]"
"[illegible] عمران صاحب [illegible]" جوانا نے
حیرت سے کہا۔
"اچھا [illegible] تو پھر [illegible] جزیرہ [illegible] پولیس سے
[illegible] تھا؟"
"[illegible]" سرعون [illegible]
[illegible] دیا۔
"سب [illegible] ہے۔"
"[illegible]" میں نے [illegible]
"[illegible] چلا جاؤں؟"
"تو پھر اب ہمیں کیا کرنا چاہئے" جوانا نے پوچھا۔
"[illegible]
[illegible]
چلیں۔"
"کیا بات ہوئی" میرا [illegible]
"پھر وہ [illegible] جزیرہ [illegible]
[illegible]
"[illegible] کی [illegible] ہیں۔"
"ہم [illegible] جانا چاہئے۔"
"ٹھیک ہے" جوانا نے [illegible]
[illegible] ہوا۔
"ہاں، اور [illegible] ہو گئی [illegible]۔"
"کس طرح [illegible]؟"
"[illegible]"
"میں سمجھا نہیں؟"
"[illegible]
[illegible]
[illegible]"
"آپ [illegible] عمران صاحب۔ [illegible] سے
[illegible]؟"
"[illegible] جزیرہ [illegible] کی تیاریاں
[illegible] دیتا۔"

"[illegible] سے [illegible] چلو [illegible] عمران کی طرف
[illegible]
[illegible] عمران
[illegible] تھی۔
"تب آپ [illegible]" میں نے [illegible]
[illegible]
"[illegible] آپ یہاں موجود تھیں
[illegible]"
"[illegible] جا سکتی ہے"
"[illegible] عمران [illegible]
"لیکن؟" عمران نے [illegible]
"آپ [illegible] ہوا تھا؟"
"تت... تم... [illegible]" عمران
[illegible] میں بولا۔
"اس وقت آپ [illegible] جس نے
[illegible] ہے۔"
"وہ تو [illegible] میں نے [illegible] تھا!"
"[illegible] آپ [illegible]"
"معاف کیجئے" میں [illegible] عمران کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔
"[illegible]" عمران [illegible]
"[illegible] سے [illegible] جزیرہ [illegible]
[illegible] تھے۔"
"[illegible]" میرا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔"
"[illegible] دوست
[illegible]
[illegible] تھی۔"
"[illegible]" جوانا نے کہا۔ "لیکن ہم
[illegible] کی تیاریاں [illegible] گے؟"
"[illegible] صاحب کو [illegible]
[illegible] ہے؟"
"ہم [illegible] آپ کا [illegible]
[illegible]
"[illegible] ہے؟"

"[illegible] ہم [illegible] ہوں گے [illegible]
[illegible] ہے۔"
"[illegible] سپتال میں منتقل کر دو۔"
"ہم [illegible] رہے تھے۔"
"[illegible]... [illegible]... فوری طور پر۔"
"بہت بہتر!"
"[illegible] مارک کے [illegible] باہر جائیں گے؟"
میں نے پوچھا۔
"جانا ہی پڑے گا!"
"[illegible] جتنی دیر میں [illegible] خاص
[illegible] آپ کا [illegible]
"بات [illegible]" عمران [illegible] ہی
[illegible] پھر میں نے پوچھا "یہاں کتنے [illegible] ہیں؟"
"تین عدد!"
"[illegible]...؟"
"[illegible]
"[illegible] کرنا چاہتا ہوں۔"
"[illegible] وہ بھی ہے۔"
"[illegible]
"کیا آپ [illegible]" [illegible]
کر پوچھا۔
"[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]" عمران نے [illegible] کہا۔
"[illegible]" میں نے [illegible]
[illegible] پوچھا۔
"[illegible]
[illegible]
[illegible] تھا۔
"[illegible]
[illegible] قدم [illegible]
[illegible]
[illegible] رہا تھا۔
"ہم... [illegible] چاہتے تھے۔"
"میرا خیال ہے کہ [illegible]
[illegible] نہ ہوں گے۔"

[illegible]

[illegible]

ایک کمزور لاغر سا نوجوان۔ چار آدمیوں پر بھاری تھا۔ میں بہت دیر تک اس کے لڑنے کی تکنیک دیکھتا رہا۔ بعد میں اس سے ملاقات ہوئی تو اس نے بتایا کہ وہ جوڈو کراٹے کا ماہر ہے۔ اس روز سے جوڈو کراٹے سیکھنے کا شوق جاگا۔ کتاب والا کی کتاب آسان کراٹے اور فن جوڈو کی مدد سے میں مشقیں سیکھ رہا ہوں اور کامیاب ہوں (صفی حیدر)

بلال نے حسنِ اتفاق ... [illegible]

[illegible]

یہاں کے علاوہ [illegible] کے نشانات تھے۔

"تو کیا خان داور ...؟"

"نہیں خان داور کا پولیس سے کوئی تعلق نہیں تھا لیکن وہ شخص جس کی میں نے ابھی ... [illegible] ... سودا ہو گیا۔"

"اس کا یہ ہے میں نے سوچا بھی نہیں جا سکتا۔"

"تم یہ بات ... [illegible] ... تمہارا تعلق ... [illegible] سوا کس سے ہو گا؟"

"اب تم کیا چاہتے ہو؟"

"میں کیس ... [illegible] ... یہاں ... [illegible] ..."

"اس کے باوجود بھی تم ... [illegible] ... میں کسی نے جیل کیا؟"

"یہ حقیقت ہے پھر بھی ... [illegible]"

"تم وہ ... [illegible] ..."

"اگر وہ ... [illegible] ..."

"تم فکر کرو ..." [illegible]

[illegible]

"میں الجھن میں ہوں ... [illegible] ..."

[illegible]

"میں نہیں ... [illegible] ..."

[illegible]

"اب تم مجھے بھی الجھن میں ڈال رہے ہو؟"

"میں ڈال رہا ہوں؟" اس نے حیرت سے کہا۔ [illegible]

[illegible]

"بہادر ... [illegible] ..."

[illegible]

"تم لوگ ... [illegible] ..."

[illegible]

"میں؟" [illegible]

[illegible]

"کیا بات ہے؟"

[illegible]

"بات کرو ..." [illegible]

[illegible]

"تو پھر؟" [illegible]

[illegible]

"وہ تمہیں ... [illegible] ..."

[illegible]

"یہ کیا ہوا؟" [illegible]

[illegible]

"اس کے علاوہ ... [illegible] ..."

[illegible]

"کیسے؟" [illegible]

"ہاں، آخری حربہ!"

[illegible]

"کیا وہاں ... [illegible] ..."

[illegible]

"یہاں کیسا ... [illegible] ..."

[illegible]

"عجیب طرح کی بات کر رہے ہو؟" [illegible]

[illegible]

"یہاں ... [illegible] ..."

[illegible]

غلیل چی

[illegible]

"ٹھیک کہتے ہو۔ اچھا تم یہیں ٹھہرو۔" اس نے دروازے پر جا کر [illegible] پیش کیا اور پھر دوسری طرف دروازہ [illegible] کھٹکے کی آواز سے کھلا [illegible] ایک لڑکی [illegible]
پوچھا "کیا ہوا؟" "ملکن جناب [illegible]" [illegible] کی جانب [illegible] دروازہ کھول کر باہر نکلا چلا۔ لیکن دوسری طرف [illegible] کی گردن پکڑ لی اور [illegible]
بولا۔ "اپنے ہاتھ اوپر کرو۔" وہ [illegible] جیب سے اپنا پستول بھی نکال چکی اور [illegible] دونوں ہاتھ [illegible]
"میرا خیال ہے" وہ [illegible] جواب دیا۔ پھر [illegible] اسے باہر کھینچ لیا [illegible] اس کے قریب ہی [illegible] [illegible] کی آواز [illegible] "یہ نہیں کیا ہو گیا ہے میرے ہاتھ [illegible]" [illegible] عمران کی آواز سنائی دی تھی اور پھر وہ دوسری طرف سے اس کے سامنے بھی آ گیا۔

"کیا خیال ہے۔ تمہارا اندازہ تھا کہ مجھے بھی زیادہ اچھا سمجھتی" [illegible] ایک [illegible] میں [illegible] کر اس کی [illegible] سے جیب [illegible] ہوتا [illegible] گیس [illegible] والی گیس کی تلاش تھی۔ تم [illegible] بہت نکلے۔"

"تم آخر ہو کون؟" وہ [illegible] بولی۔
"کوشش کر کے دیکھو [illegible] پرچنگ بھی [illegible]" [illegible] اور عمران [illegible] بیٹھ [illegible] تھوڑی دیر بعد وہ دونوں کار [illegible] داخل ہو [illegible] ہاتھ [illegible] انہیں [illegible]

"کیا تم نے اسے مار دیا؟" اس نے عمران سے پوچھا۔
"نہیں۔ ابھی صرف بے ہوش [illegible] ہوں جن سے مجھے اپنی جان کا خطرہ ہوتا ہے۔"
"تم آخر ہو کون؟"
"علی عمران، ایم ایس سی، ڈی ایس سی، آکسن۔۔۔۔ اور [illegible] پرچنگ کی [illegible] سے واقف ہوں [illegible] جانتا ہوں کہ [illegible] نہیں ہو سکتا۔"
"تو پھر اب تم کیا کرو گے؟"
"جو مجھے کرنا چاہیے۔ اگر تم نے میری آنکھوں کے سامنے [illegible]

ایک قتل ذہنی ہو تا تو [illegible] نکل جانے [illegible] دیکھی [illegible] تم بھی میرے علم [illegible] نہیں ہو سکا۔ تمہیں کالونی کے حوالے کر پڑے گا۔"

اتنے میں [illegible] اور [illegible] ہو گئے۔ کمرے میں داخل ہو [illegible] کر دیا اور عمران نے [illegible] کی [illegible] سب کچھ [illegible] "اب چلو۔ [illegible] کرو۔" عمران نے کہا۔

"[illegible] تم نے [illegible] قتل [illegible] ہے دوست [illegible] ہے" روزانہ نے [illegible] بھی کہا۔
"اسے حفاظت سے لے جاؤ۔" عمران نے کہا اور [illegible] دیکھا [illegible] [illegible] موجود نہیں۔
"تم [illegible] میں چلی جاؤ۔" عمران نے [illegible] کہا۔
"تھوڑی دیر بعد [illegible] ایک [illegible] سنا [illegible] لوگ بھی پہنچ گئے۔"
"بہت بہتر جناب! [illegible] اور [illegible] کی [illegible] روزانہ [illegible] دیکھتی رہی۔ [illegible] ہے۔"

"تمہارا خیال درست ہے۔۔۔ وہ اس روشنی میں [illegible] کا شہر ہے۔ اگر تم [illegible] شادی کا [illegible] تو وہ [illegible] ہو [illegible] تمہیں کہ شادی کرنے کو [illegible] قائم کرنے کا [illegible] کر کے پرچنگ کو [illegible] جب [illegible] تمہارے [illegible] اختیار کیا [illegible] خاں [illegible] کا پستول [illegible] کو [illegible] پڑ جانے [illegible] پستول کی [illegible] دوسرا [illegible] پستول [illegible] خان [illegible] تک پہنچ کے بیٹے [illegible] کو ختم بھی کر دیا۔

"میں [illegible] کچھ نہیں جانتی اور تمہیں [illegible] کر آؤ [illegible] پرچنگ میرے [illegible] قتل [illegible] ڈیری کا اور تمہاری حکومت کے درمیان تعلقات خراب ہو جائیں گے [illegible]

جہاں کہ دونوں کے درمیان ایک [illegible] ہم سمجھا ہے۔"
"ہو گا۔" عمران نے [illegible] کہا۔ "مجھے میری حکومت نے [illegible] کا حق نہیں دیا [illegible] تم بھی اس کا [illegible] میں ہو اور پرچنگ بھی۔۔۔"
"تم اب کیا کرو گے؟"
"وقت [illegible] داخل ہو [illegible] "یہیں بیٹھ رہو۔" عمران نے کہا اور [illegible]
"ٹھیک ہے۔" [illegible] [illegible] [illegible] چھوڑ دیے۔ [illegible] ہاتھ [illegible] پڑی۔ "تم سب کچھ جانتے ہو [illegible]" [illegible] حاصل کر لیا۔

"[illegible] تھا کہ [illegible] الیسن [illegible] تھی [illegible] حکومت کی [illegible] [illegible] ایک [illegible] پر [illegible] [illegible] آ جائے [illegible] [illegible] اس [illegible]

"وہ [illegible] ایک [illegible] ہے [illegible] [illegible] پرچنگ [illegible] [illegible] کا [illegible] شخص [illegible] [illegible] ایک [illegible] تھا [illegible] [illegible] ایک [illegible] تھا۔

"لیکن [illegible] ہے۔" [illegible] بولا۔
"اس کی زندگی میں یقیناً [illegible] تم [illegible] کی [illegible] وقت [illegible] جب وہ مر چکا تھا [illegible] پر قبضہ کر لے۔۔۔ [illegible] نے مجھے بتایا تھا کہ [illegible] اس کی [illegible] میں تھی [illegible] [illegible] اس [illegible] وہ [illegible] [illegible] پرچنگ [illegible] [illegible] تھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کی [illegible] تھی [illegible] [illegible] پرچنگ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پرچنگ کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جا رہا ہے۔"
"[illegible] روزانہ [illegible] ساتھ [illegible] [illegible] "بہت [illegible]" [illegible]
"ہوش میں آنے [illegible] کرو گے [illegible]" عمران نے [illegible] کہا۔
"لیکن اس کے [illegible]" [illegible] بولی۔

"کیا کرو گے تم بھی ہے؟" عمران نے [illegible] کہا اور [illegible] [illegible]
"کیا خوب [illegible] سر [illegible] عمران؟" [illegible]
"میرا نام [illegible] ہے۔" عمران نے [illegible] ایک [illegible] نکال کر [illegible] اور [illegible] سے نکل جاتا۔